

تالیف: شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب دامت برکاتہم۔

مہاج السنن شرح جامع السنن للترمذی جلد خامس

صفحات ۲۲۴۔ قیمت ۲۲ روپے ناشر: مکتبہ المصنفین دارالعلوم حقانیہ کورٹہ خٹک۔
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مظلمہ العالی اپنی مقبول عام درسی شہرہ مہاج السنن کے تراجم علمی اور درسی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں، ویسے دارالعلوم حقانیہ میں اقتدار تدریس اور علمی و دینی اور روحانی خدمات کے حوالے سے انہیں الشیخ محمد فرید جو مقام بخشا ہے وہ کم ہی کسی کو نصیب ہوتا ہے، مہاج السنن، ترمذی کی مختصر جامع، مفید عام اور مقبول درسی شرح ہے اس کی پہلی چاروں جلدوں کے کئی ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل چکی ہیں، شائقین اور طلبہ و مدرسین کا امر ارتقا اور یہ تناکر یہ سلسلہ مکمل ہونا چاہیے خدا کا شکر ہے حضرت اقدس مفتی صاحب دامت برکاتہم نے اب اس کی پانچویں جلد بھی مکمل کر لی ہے جس میں ابواب البیوع سے ابواب اللباس تک سب احادیث آگئے ہیں انداز تحریر سادہ سلیس واضح درسی و تدریسی بیان غلاب، بیان اولہ، ترجیع راج، مسلک احناف کے مستند روایات مستند اور قوی ترین مآخذ سے استدلالات الغرض ہمہ پہلو حادی شرح ہے ہماری دلی دعا ہے کہ یہ شرح مکمل ہو اور علمی و دینی اور درسی حلقے اس سے بھرپور استفادہ کریں

تالیف: فضیلۃ الشیخ سید محمد بن علوی، صفحات ۲۲۶۔ قیمت دس روپے

اصلاح مفاہیم

ناشر: مکتبہ حکمت اسلامیہ نظارۃ المعارف نوشہرہ صوبہ سرحد۔

دین اسلام آسان، فطری اور افراط و تفریط سے پاک ایک اعتدال والا مذہب ہے اس میں کسی قسم کی کجی اور شکل نہیں۔ بعض مسائل میں لوگوں نے جان بوجھ کر یا جہالت کی وجہ سے اختلاف کی ایک دیوار قائم کر دی۔ جس کی وجہ سے کم فہم اور لاعلم حضرات شک و شبہ میں مبتلا ہو گئے۔ مگر یہ فروعی مسائل ہیں اختلاف ناگزیر ہے۔ لیکن اصولی مسائل میں اور ایسے مسائل و عقائد جن کے بارے میں واضح نصوص موجود ہیں۔ ان میں اختلافی راہ نکالنا محض اہٹ و دھرمی ہے جلیف و دالے جلتے ہیں کہ ہر دور میں اللہ نے دردمند اہل دل و علم پریدار کیے جو مذہب اسلام کی صحیح تعبیر کرتے ہیں ان کی تشریحات کو پڑھ کر اختلاف کی گتیا نش نہیں رہتی۔ قاری مدلل و صاحب نے اسی قسم کی ایک کتاب مسلک علماء دیوبند کے نام سے لکھی ہے زیر نظر کتاب اصلاح مفاہیم۔ "مفاہیم یجب ان تصحیح" فضیلۃ الشیخ محمد بن علوی

المحدث محمد بن علوی المالکی المالکی الحسنی خادم العلم بالمحرمین الشریفین کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ کتاب کے محتویات میں مصنف نے اعتدال کا راستہ اختیار کیا ہے اور